ماه رمضان اورگهر

مسلمان پر الله تعالي كي نعمت اور عظيم احسان ہےكہ اسے رمضان المبارك كےروزوں تك پہنچائے اور اس ميں قيام كرنے كر توفيق اور مدد فرمائے ، اس ماہ مبارك ميں نيكياں بڑھتي اور درجات بلند ہوتےہيں اور اللہ تعالي جہنم سے آزادي ديتےہيں، لهذا مسلمان شخص كو چاہيےكہ وہ اس ماہ مبارك كو موقع غنيمت جانےاس ليےكہ اس ميں اس كےليےبھلائي اور خيرہي خير ہے، اور اسےاپني عمر كي چند گھڑيوں كےاطاعت وفرمانبرداري ميں بسركرنےكےليے جلدي اور تيزي سےكام لينا چاہيے، ديكھيں كتنےہي لوگ ہيں جوكسي بيماري يا پھر موت يا گمراہي كي بنا پر اس ماہ مبارك كو پانےسے محروم كرديےجاتےہيں.

جس طرح مسلمان شخص كواپني عمر كي گھڑيوں كےساتھ اس ماہ مبارك كے بابركت اوقات سےفائدہ حاصل كرنےكےليےاسےموقع اور فرصت جانتےہوئےاس كي بركتيں سميٹنےميں جلدي كرتا ہےاسي طرح اس پريہ بھي لازم اور ضروري ہےكہ وہ اپني اولاد كي بہتر ديكھ بھال اور تربيت كرےاور اسے نيكي وبھلائي كےكاموں پر ابھارےاور اس كي عادت ڈالےاس ليے كہ بچہ اسي چيز پرپرورش پاتا ہے جس كي عادت اس كےوالدنےڈالي ہوگي :

ايك عرب شاعر كہتا ہے:

ہم ميں نوجوان اسي پر پرورش پاتےہيں جس چيز كي عادت اس كےوالد نےاسے ڈالي ہوتي ہے.

لهذا ان بابركت ايام ميں والديں كو چاہيے كہ وہ اس موقع سےفائدہ اٹھائيں اور اسے موقع غنيمت جانتےہوئے بچوں كي تربيت كريں، اس سلسلے ميں والدين كوہم مندرجہ ذيل نصيحت كرتےہيں:

1 \- اولاد كےروزے كا خيال ركھا جائےاور ان ميں سےجوكوئي بھي روزہ ركھنےكا حق ادا نہيں كرتا اسے روزہ ركھنےكي ترغيب دلائي جائے.

2 \- بچوں كوروزے كي حقيقت ياد دلائي جائے اور انہيں يہ بتايا جائےكہ روزہ صرف كھانا پينا ترك كرنےكا ہي نام نہيں بلكہ يہ تقوي وپرہيزگاري اختيار كرنے كا ذريعہ ہے، اور گناہوں كي بخشش اور غلطيوں كا كفارہ بنتا ہے.

ابوھريرہ رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم منبر پر چڑھے اورفرمايا:

(آمين ، آمين، آمين ، آپ صلي اللہ عليہ وسلم سےعرض كيا گيا اے اللہ تعالي كےرسول صلي اللہ عليہ آپ پہلے توايسا نہيں كيا كرتےتھے؟ تورسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

مجھےجبريل عليہ السلام نےكہا : اللہ تعالي اس شخص كا ناك خاك آلودہ كرے كہ رمضان المبارك شروع ہوا اور وہ بخشا نہ گيا، تو ميں نےآمين كہا، پھر انہوں نےكہا: اس شخص كا ناك خاك آلود ہو جس نےاپنےوالدين يا ان ميں سےكسي ايك كو پاليا اور جنت ميں نہ جاسكا تو ميں آمين كہا، پھر جبريل عليہ السلام كہنےلگے: اس شخص كا

ناك خاك ميں ملےجس كےپاس آپ كا ذكر ہو اور وہ آپ پر درود نہ پڑھے تو ميں آمين كہا) صحيح ابن خزيمہ حديث نمبر (1888) يہ الفاظ ابن خزيمہ كےہيں جامع ترمذي حديث نمبر (3545) مسند احمد حديث نمبر (7444) صحيح ابن حبان حديث نمبر (908) ديكھيں صحيح الجامع حديث نمبر (3510) .

3 ـ اولاد كو كھانےپينے كےآداب اوراحكام كي تعليم دے، كھانا دائيں ہاتھ اور اپنےآگےسے كھائے، اور اس كےساتھ ساتھ اولاد كو اسراف اور فضول خرچي كي حرمت اور اس كےجسماني نقصانات سےبھي آگاہ كرے.

4 ـ افطاري كرنےميں زيادہ وقت صرف كرنےسے منع كرے تاكہ ان كي نماز مغرب جماعت سے نہ رہےبلكہ باجماعت نماز ادا كريں.

5 ـ اولاد كو ان فقراء ومساكين اور ايسے لوگوں كي ياد دہاني كروائے جن كےپاس كھانےپينےاور اپني بھوك كي آگ مٹانے كےليے ايك لقمہ تك نہيں، اور انہيں مہاجرين اور اللہ تعالي كےراستےميں جھاد كرنےوالےمجاھدين كےحالات بھي ياد دلائےجائيں.

6 ـ ان اجتماعات ميں اقربا ورشتہ داروں كےاكٹھا ہونا مناسب ہے، بعض ممالك ميں ابھي تك يہ عادت موجود ہے، جو كہ قطع تعلقي كو ختم كرنے اور صلح كےليے بہترين موقع اور مناسب ہے.

7 ـ كھانےپينے كي اشياء تيار كرنےميں والدہ كا تعاون كرنا، اور اسي طرح كھانےكےبعد برتن اور دسترخوان اٹھانےاور بچا ہوا كھانا سنبھالنےميں بھي والدہ كي مدد كرنا.

8 ـ اولاد كو قيام الليل كرنے كي ياد دہاني كرواني اور اس كي تياري كے ليےكھانےميں كمي اور قيام الليل مسجد ميں ادا كرنےكےليے وقت سےپہلے تياري كرني.

9 ـ اور سحري كي مناسبت سے والدين كو چاہيے كہ وہ اولاد كو سحري كرنےكي بركت كي طرف توجہ دلائيں كہ سحري كرنےسے روزہ ركھنےكےليے انسان ميں قوت پيدا ہوتي .

10 ـ انہيں نماز فجر سےقبل اتنا وقت دينا كہ ان ميں سےجس نےوتر ادا نہيں كيےوہ وتر ادا كرلے اور جس نے رات كےآخري حصہ تك قيام الليل مؤخر كيا ہے وہ قيام الليل كرلے اور ہر كوئي اپنےرب سے من پسند دعا مانگے.

11 ـ اولاد ميں سےجن پر نماز فرض ہے انہيں وقت مقررہ پر مسجد ميں نماز ادا كرنےكا اہتمام كرنا، ہم نےبہت سےلوگوں كوديكھا ہےكہ وہ سحري كے ليے رات كےآخري حصہ ميں اٹھتےہيں اور پھربغير نماز ادا كيےہي بستروں پر دراز ہوجاتےہيں.

12 ـ آخري عشرہ ميں نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم كا طريقہ تھا كہ" خود رات بيداري كرتے اور اپنےگھر والوں كو بھي بيدار كرتےتھے" اس ميں يہ دليل پائي جاتي ہےكہ اھل كنبہ كو اس بابركت موقع سےفائدہ اٹھانا چاہيے اور اسے موقع غنيمت سمجھتےہوئے ايسے اعمال كريں جس سےاللہ تعالي راضي ہوتا ہے، لھذا خاوند كوچاہيےكہ وہ اپني بيوي اور اولاد كوبيدار كرے تاكہ وہ بھي قيام كركےاللہ عزوجل كا قرب ورضا حاصل كرسكيں.

13 ـ ہوسكتا ہے گھر ميں چھوٹي عمر كےبچے بھي ہوں جنہيں يہ ضرورت ہو كہ انہيں بھي روزہ ركھنےكا

شوق دلايا جائے لهذا والد انہیں سحري كرنےكي ترغيب دلائےاور ان كي تعريف اور انہیں انعام وغيره دےكرروزه ركهنے كا شوق پيدا كرے كہ جو بهي پورا يا نصف مہينہ روزےركهےگا اسےانعام ديا جائےگااور اسي طرح انہیں ترغيب دے.

ربيع بنت معوذ رضي اللہ تعالي عنها بيان كرتی ہيں كہ رسول كريم صلي اللہ وسلم نے عاشوره كي صبح انصار كي بستيوں كي جانب يہ پيغام بهيجا كہ: جس نےبهي صبح روزه نہيں ركها وه باقي دن مكمل كرے (يعني كچھ نہ كهائے پيے) اور جس نےصبح روزه ركها ہے وه روزه ركهے، وه كہتي ہيں كہ: ہم اس كے بعد روزه ركها كرتےتهےاور اپنےچهوٹےبچوں كو بهي روزه ركهواتے[اور انہیں مسجدوں ميں لےجاتےتهے]، اور ان كےليے روئي كےكهلونےبناكرركهتےان ميں سے جب كوئي بچہ كهانےكےليے روتا توہم وه كهلونا اسےديتےيہاں تك كہ افطاري كا وقت ہوجاتا. صحيح بخاري حديث نمبر (1859) صحيح مسلم (1136) بريكٹ كےدرميان الفاظ مسلم ميں زياده ہيں.

العهن روئي كو كہتےہيں.

امام نووي رحمہ اللہ تعالي كا كہناہےكہ:

اس حديث ميں بچوں كو اطاعت كي مشق اور انہیں عبادات كي عادت ڈلنےكي دليل پائي جاتي ہے، ليكن وه مكلف نہيں، قاضي رحمہ اللہ تعالي كہتے ہيں كہ: عروه سےمروي ہےكہ: جب بهي بچے روزه ركهنےكي طاقت ركهيں ان پر روزه واجب ہوجائےگا، ليكن يہ صحيح نہيں غلط اور صحيح حديث كي بنا پر مردود ہےحديث ميں ہےكہ: " تين اشخاص مرفوع القلم ہيں، بچے كو احتلام ہونےتك، اور ايك روايت ميں ہےبالغ ہونےتك ، " واللہ اعلم. ديكهيں شرح مسلم للنووي (8 / 14) .

14 – اگروالدين بچوں سميت رمضان المبارك ميں عمره پر جاسكيں تو يہ ان كےاور كنبہ كےليے بہتراور اچها ہے، كيونكہ رمضان المبارك ميں عمره كرنا حج كےاجروثواب كےبرابر ہے، اور افضل يہ ہےكہ رمضان المبارك كےشروع ميں جايا جائےتاكہ رش سےبچ سكيں.

15 – خاوند كوچاہيےكہ وه بيوي كوكهانےپكانےاور مٹهائي وغيره تيار كرنے ميں ايساكام نہ كہےجس كي وه طاقت نہ ركهتي ہواس ليےكہ بہت سے لوگ ماه رمضان كو انواع واقسام كےكهانےپينے اور اسراف كا مہينہ بنا ليتےہيں جس كي بنا پر اس ماه كاتقدس اورمقصد ہي فوت ہوجاتا ہےاور روزے داراس كي حكمت تك بهي نہيں پہنچ پاتے، وه حكمت تقوي وپرہيزگاري كا حصول ہے.

16 – ماه رمضان المبارك ماه قرآن ہے، لهذا ہم يہ نصيحت كرتےہيں كہ ہر گهر ميں قرآن مجيد تلاوت كرنےكي مجلس قائم كي جائےاور والد كوچاہيےكہ وه اپنےاہل وعيال كوقرآن مجيد تلاوت كرنےكي تعليم دےاور انہیں اس كا ترجمہ اور معاني بتائے، اور اسي طرح گهر ميں روزوں كےاحكام اورآداب كے متعلق كتاب پڑهنےكےليےبهي وقت مقرر كيا جائے، اللہ تعالي كےفضل وكرم سے بہت سےعلماء كرام اور ديني طالب علموں نےرمضان كي مجالس ميں كتابيں تاليف كردي ہيں، اوراس ميں تيس مجلس يعني تيس درس ہيں جن ميں سے ہر دن ايك موضوع پڑها جائےتوسب كےليے بہت زياده نفع اور خيرحاصل ہو سكتي ہے.

17 – بچوں كواللہ تعالي كےراه ميں خرچ كرنےپڑوسيوں اور محتاجوں كے حالات معلوم كرنےكي ترغيب

دلائے.

ابن عباس رضي الله تعالي عنہ بیان کرتےہیں کہ رسول کریم صلي الله علیہ وسلم سب لوگوں سےزیادہ سخي تھے، اور رمضان المبارك میں جب جبریل امین علیہ السلام آپ سےملتےتواس وقت اور بھي زیادہ سخي ہوتے، اور جبریل علیہ السلام رمضان المبارك کي ہر رات نبي کریم صلي الله علیہ وسلم سےملکر قرآن مجید کا دور کیا کرتےتھے، تورسول کریم صلي الله علیہ وسلم بھلائي اور خیر میں تند وتیز ہوا سےبھي زیادہ سخي تھے. صحیح بخاري حدیث نمبر (6) صحیح مسلم حدیث نمبر (2308) .

18 ـ والدین کو چاہیےکہ وہ اپنےاہل وعیال اور بچوں کوبلافائدہ رات جاگ کربسر کرنےسےمنع کریں جس میں نہ توکوئي فائدہ ہو اور پھر وقت بھي ضائع ہوتا ہو، چہ جائیکہ حرام کاموں میں لگ کررات کوبیدار رہنا، اس لیے کہ اس ماہ مبارك میں انسان نما شیطان اپنےپنجروں سےباہر نکل آتےہیں تاکہ روزہ داروں کورمضان المبارك کي راتوں اور دنوں میں شروفساد اور فسق وفجور کي طرف لگاسکیں.

19 ـ آخرت میں جنت کےاندر خاندان کا اکٹھا ہونا یاد کریں اس لیے کہ سب سےعظیم اوربڑي سعادت یہ ہےکہ وہاں عرش کےسائے تلے ملاقات ہو، اور دنیا میں یہ سب محفلیں اور علم کي مجالس اور اطاعت وفرمانبرداري پر اکٹھے ہونا روزے رکھنا اور نماز ادائیگي یہ سب کچھ اس سعادت کےحصول کا ذریعہ اور اس کي راہ ہیں.